مطالعہ کتب اور مار پیٹ

<"xml encoding="UTF-8?>

مطالعہ کتب اور مار پیٹ

۱- سوال: دینی مسائل کے بارے میں کتابوں کا مطالعہ کرنا کیسا ہے؟ کن موضوعات سے مطالعہ شروع کرنا چاہیے تا کہ زیادہ مفید ثابت ہو؟
جواب: ایک جوان کو چاہیے کہ وہ پہلے اپنے اصول دین کو پہچانے پھر دینی مسائل کے لئے کسی مرجع تقلید کی تقلید کرے تا کہ اس سے اپنے شرعی مسائل معلوم کر سکے، اور ابتدا میں اسے چاہیے کہ وہ اصول دین و فروع دین اور چہاردہ معصومین علیہم السلام سے متعلق کتب کا مطالعہ کرے۔

مار پیٹ

۱ سوال: قرآن کریم میں مرد کے لیے عورت کی پٹائی کو جایز قرار دیا گیا ہے؟ پہلی بات تو یہ کہ ایسا کس صورت میں ہے دوسرے اس کا کیا حکم ہے؟
جواب: یہ فقط اس صورت میں ہے جب بیوی حق استمتاع سے انکار کرے، پہلے اسے سمجھائے اور فایدہ نہ ہو تو مرد اس سے دوری کرے اور ہو جائے اور دوسری جگہ پر سونا شروع کرے اور اگر اس کا بھی اثر نہ ہو تو اگر مارنے سے سدھرنے کا امکان ہو تو مار سکتا ہے بہ شرط کے سرخ یا کبود یا سیاہ نہ پڑے اور مارنا انتقام کے لئے بھی نہ ہو۔
۲ سوال: کیا بچوں کو مارنا پیٹنا جایز ہے؟
جواب: اگر بچے کوئی فعل حرام انجام دیں یا کسی کو اذیت پہنچائیں، تو ولی یا اسکے اجازت یافتہ شخص کے علاوہ کسی کو بھی ادب سکھانے کے لیئے مارنے پیٹنے کا جواز نہیں ہے۔اور ولی یا اسکے اجازت یافتہ شخص کہ لیئے تادیب کی خاطر ہلکی و غیر مبرح (زخمی) نہ کرنے والی پٹائی جو کہ بچے کی جلد کی سرخی کا سبب نہ بنے،جایز ہے بشرط کہ ۳ تین ضربوں سے زیادہ نہ ہوں، یہ بھی جب کہ ادب سکھانا پٹائی پر ہی موقوف ہو ۔بس اس بناء پر بڑے بھائی کے لیئے چھوٹے بھائی کی پٹائی کرنا جایز نہیں مگر یہ کہ بڑا بھائی اس بچے کے ولی سے اجازت رکھتا ہو،اور اسی طرح مدرسے یا اسکول میں پٹائی ہرگز جایز نہیں ہے مگر یہ کہ اسکے ولی کی اجازت ہو۔